اداروں کا ذکر تو تفصیل سے کیا ہے جس سے ان کے متعلق مفید معلومات حاصل ہوتی ہیں ان کے علاوہ آخر میں انھوں نے ایک فہرست دے دی ہے جو تقریباً پچاس اداروں کے نام پر مشتمل ہے لائق مصنف جامعہ میں عربی زبان و ادب کے استاذ اور قاہرہ کے تعلیم یافتہ ہیں اس لئے ان کی عربی ٹکسالی بھی ہے اور ادیبانہ بھی۔

تعلیم الصرف | از جناب ہلال احمد عثمانی تقطیع خورد۔ ضخامت ۲۰۸ صفحات۔ کتابت و طباعت بہتر قیمت دو روپے پتہ:۔ کتب خانہ محمودیہ۔ دیوبند۔

یہ کتاب بھی مبتدی طلباء کو عربی صرف کی تعلیم دینے کی غرض سے لکھی گئی ہے۔ چنانچہ اس میں افعال صرف کے ساتھ اسمائے مشتقہ کے اسباق اس طرح مرتب کئے گئے ہیں کہ طالب علم کو قواعد کے علم کے ساتھ ساتھ ان کی مشق و تمرین بھی ہوتی رہے اس مقصد کے لئے ہر سبق کے ساتھ مختلف قسم کی تمرینات اور سوالات کے علاوہ مفرد الفاظ بھی کافی تعداد میں دے دئے گئے ہیں ... اس طرح اس میں شبہ نہیں کہ قواعد طالب علم کے ذہن میں پورے طور پر جاگزیں ہو جاتے ہیں۔ البتہ ماضی کی مختلف اقسام بیان کر کے ہر ایک کی مکمل گردان بیان کرنا ایک طویل عمل ہے۔ صرف ماضی مطلق کی پوری گردان لکھ کر یہ بتا دینا کافی تھا کہ اگر قریب یا بعید یا تمنی یا ترجی کے معنی پیدا کرنا ہوں تو ماضی کے صیغہ پر کونسا حرف داخل ہوتا ہے اس کے علاوہ حواشی میں بعض مسائل پر جو فنی کلام کیا گیا ہے مبتدی اُس کے متحمل نہیں ہو سکتے۔ بہرحال کتاب مفید ہے اور نصاب میں داخل ہونے کی مستحق ہے۔

ارمغانِ عرب | از عزیز احمد صاحب۔ تقطیع متوسط ضخامت ۹۶ صفحات۔ کتابت و طباعت متوسط قیمت ایک روپیہ پتہ:۔ مکتبہ معاویہ $\frac{11}{14}$ بی۔ ون ایریا۔ لیاقت آباد کراچی۔ ۱۹

یہ کتاب حضرت شاہ محمد اسمٰعیل شہیدؒ کی مشہور و معروف کتاب تقویۃ الایمان جس کا موضوع توحید و رد شرک و بدعات ہے۔ ملخص مگر مشرح ترجمہ ہے۔ اس بناء پر ظاہر ہے اس کی افادیت سے انکار نہیں ہو سکتا۔ کتاب کے اصل نام کا ترجمہ "ارمغان عرب" عجیب سا معلوم ہوتا ہے لیکن فاضل مترجم نے اس کی دو وجہیں بیان کی ہیں۔ علاوہ ازیں مقدمہ میں دعوت الی الحق کا وہی جوش و خروش اور ولولہ پایا جاتا ہے جو اصل کتاب کی خصوصیت ہے۔ باایں ہمہ متعدد مواقع پر لب و لہجہ میں جو درشتی اور کرختگی ہے وہ قرآنی حکم "اُدْعُ إِلَىٰ سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ" کے خلاف ہے۔ اس سے قطع نظر کتاب مفید اور پڑھنے کے لائق ہے۔